سوال

(92)پہلے شوہر کےلیے حلال ہونے کےلیے دوسرے شوہر کی ہم بستری ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے آدمی کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اس بیوی نے پھر کسی اور مرد سے شادی کرلی اور رخصتی بھی ہوگئی پھر اس (دوسرے شوہر) نے اسے اس کے بقول بغیر ہم بستری کے ہی طلاق دے دی تو کیا وہ اب پہلے شوہر کےلیے حلال ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔تیسری طلاق کے بعد عورت پہلے شوہر کےلیے اس وقت تک حلال نہیں ہوتی جب تک وہ کسی اور مرد کے ساتھ حلالے کی نیت سے نہیں بلکہ صرف بسنے کی نیت سے نکاح نہ کرلے اور پھر وہ اس کے ساتھ ہم بستری نہ کرلے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

"فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ "

"اگر اس کو (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب (وہ عورت) اس کےلیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک وہ اس کے سوا کسی دوسرے مرد سے نکاح نہ کرلے۔"[1]

یہاں لفظ "نکاح" کی تفسیر ہم بستری آئی ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ۔

جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَأَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ. فَقَالَ: (أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ، وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ".

"حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں رفاعہ کے نکاح میں تھی پھر مجھے انھوں نے طلاق دے دی اور قطعی طلاق (یعنی طلاق بائن) دے دی پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شادی کرلی۔ لیکن ان کے پاس تو شرمگاہ) اس کپڑے کی گانٹھ کی طرح ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ کیا تو رفاعہ کے پاس دوبارہ جانا چاہتی ہے۔ لیکن تو اب اس وقت تک ان سے شادی نہیں کرسکتی جب تک تو عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزانہ چکھ لے اور وہ تمہارا مزانہ چکھ لے۔"[2](سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔البقرۃ23۔

[2]۔بخاری2639۔کتاب الشہادات : باب شہادۃ المجتبیٰ مسلم 1433کتاب النکاح : باب لا تحل المطلقۃ ثلاثا لمطلقھا حتی تنکح زوجا غیرہ ابوداؤد2309۔کتاب الطلاق : باب المبتوتہ لا یرجع الیھا ازوجھا حتی تنکح زوجا ترمذی 1118۔کتاب النکاح باب ماجاء فیمن یطلق امرأتہ ثلاثا فیتزوجھا اخر ابن ماجہ 1932۔کتاب النکاح : باب الرجل یطلق امراتہ ثلاثا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 154

محدث فتویٰ